URDU اردو

Empowerment Study Package

Module

for

TAG Students

موڈیول برائے تقویتِ آموزشی مُہم

پیارے دوستو، آداب عرض ہے!

یہ ایک ایسی پیکیج ہے، جس کے ذریعہ ہم اپنے کلاس کے پیچھے رہنے والے بچّوں کو پڑھائی میں ذرا آگے لا سکتے ہیں۔اس موڈیول کی تعمیل میں ہم اساتذے کا بہت بڑا حصّہ ہے۔ہر ایک استاد کو چاہیے کہ یہ موڈیول اپنے اپنے کلاس کے ماحول کے مطابق عمل میں لائیں۔ یہ ایک اعلی معیار کا مودیول نہ ہوگا، پھر بھی اس پر لاپروائی نہ کریں۔

اُمید ہے کہ آپ لوگوں کے کلاس میں پڑھنے والے پڑھائی میں پیچھے رہنے والے بچّوں کے لیے یہ موڈیول مفید ہو جائے گا۔اس پر آپ لوگوں کی شرکت بھی ضرور ہونی چاہیے۔ کیوں کہ اسے بچّے آسانی سے سمجھ سکیں۔ پیچھے رہنے والوں کے لیے امتحان میں کافی نشانات حاصل ہونے کے لیے جو جو آسان اور مفید طریقے یہاں بتا رہے ہیں،ان پر ہم زیادہ غور کریں۔

نمونہ 1

ایک اور دو اسکور کے سوالات میں زیادہ آنے والی باتوں پر پہلے توجّہ رکھیں گے۔ کہ پہلے پہل ہم بچّوں کو چند فہرست تیار کرنے کی ہدایت کریں۔

1. اسباق اور قلم کاروں کی فہرست
2. اسباق اور کرداروں کی فہرست
3. شاعروں کی فہرست
4. غزل گو شعرا کی فہرست
5. فلمی گیت کاروں / نغمہ نگاروں کی فہرست
6. افسانہ نگاروں کی فہرست
7. مضمون نگاروں کی فہرست
8. گلوکاروں کی فہرست
9. خواتین مجاہدینِ آزادی کی فہرست

اتنی فہرستوں کی تیاری کی وجہ سے بچّوں میں بہت سی معلومات فراہم ہو جائیں گی۔ان فہرستوں کی معلومات کی جانکاری سے ''الگ الگ کر کے لکھنا، خانوں کو ملا کر لکھنا، کرداروں کے نام لکھنا وغیرہ سوالات میں کام آنے کا موقع ہوتا ہے۔چند مثال یہاں درج ہیں۔اور بھی مثال آپ لوگ تیار کر کے بچّوں کو دیں۔

* نیچے چند شاعروں اور افسانہ نگاروں کے نام دیے گئے ہیں۔ ان کو مناسب خانوں میں لکھیے۔

(پروین شاکر، پریم چند، غالب، علی عباس حسینی)

جواب:

شاعر	افسانہ نگار
پروین شاکر غالب	پریم چند علی عباس حسینی

* نیچے چند شاعروں اور گلوکارون کے نام ہیں۔ ان کو مناسب خانوں میں لکھیے۔

(میر تقی میر، جگ جیت سنگھ، ندا فاضلی، مہدی حسن، غلام علی، فیض احمد فیض)

جواب:

شاعر	گلوکار
میر تقی میر ندا فاضلی فیض احمد فیض	جگ جیت سنگھ مہدی حسن غلام علی

نمونہ 2

* نیچے چند نام دیے ہیں۔ ان میں سے فلمی گیت کاروں کے نام چن کر لکھیے۔

(مجروح سلطان پوری، احسان دانش، جاوید اختر، نظیر اکبر آبادی)

جواب: مجروح سلطان پوری، جاوید اختر

* نیچے دیے گئے ناموں سے مضمون نگاروں کے نام چن کر لکھیے۔

(پریم چند، مولوی عبدالحق، سر سید احمد خان، شکیل بدایونی)

جواب: مولوی عبدالحق، سر سید احمد خان

نمونہ 3

* نامناسب لفظ چن کر لکھیے۔

(مضمون، ڈراما، افسانہ، نظم)

جواب: نظم

(غزل، کہانی، گیت، نظم)

جواب: کہانی

(آنا، دینا، مینا، جانا)

جواب: مینا

(سونار، بیمار، لوہار، کمہار)

جواب: بیمار

نمونہ 4

* خانہ ’الف‘ کو خانہ ’ب‘ سے ملایئے۔

الف	ب
نہ دھوپ سے پریشان	علی سردار جعفری
سوا سیر گیہوں	عبدالحلیم شرر
ہاتھوں کا ترانہ	احسان دانش
ہل چلائیں	پریم چند

جواب:

الف	ب
نہ دھوپ سے پریشان	عبدالحلیم شرر
سوا سیر گیہوں	پریم چند
ہاتھوں کا ترانہ	علی سردار جعفری
ہل چلائیں	احسان دانش

* خانہ ’الف‘ کو خانہ ’ب‘ سے ملایئے۔

الف	ب
یہ وقت کی آواز ہے	ربیندر ناتھ ٹیگور
کابلی والا	شکیل بدایونی
کاغذ کی کشتی	نظیر اکبر آبادی
ستاتی ہے مفلسی	سدرشن فاخر

جواب:

ب	الف
شکیل بدایونی	یہ وقت کی آواز ہے
ربیندر ناتھ ٹیگور	کابلی والا
سدرشن فاخر	کاغذ کی کشتی
نظیر اکبر آبادی	ستاتی ہے مفلسی

* خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملائیے۔

ب	الف
مرزا غالب	انڈا ہے یا دانہ
علی سردار جعفری	آپ کی فرمائش
لیو ٹالسٹائے	غریبوں کا مسیحا
ندا فاضلی	ہاتھوں کا ترانہ

جواب:

ب	الف
لیو ٹالسٹائے	انڈا ہے یا دانہ
مرزا غالب	آپ کی فرمائش
ندا فاضلی	غریبوں کا مسیحا
علی سردار جعفری	ہاتھوں کا ترانہ

* خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملایئے۔

ب	الف
آپ بیتی	عقلمند مچھیرا
ڈراما	کھجری کے سائے میں
گیت	محنت رنگ لائی
کہانی	کاغذ کی کشتی

جواب:

ب	الف
ڈراما	عقلمند مچھیرا
کہانی	کھجری کے سائے میں
آپ بیتی	محنت رنگ لائی
گیت	کاغذ کی کشتی

نمونہ 5

* شاعروں کی فہرست پورا کیجیے۔

ستاتی ہے مفلسی	نظم	....
غریبوں کا مسیحا	نظم	....
کاغذ کی کشتی	نظم/گیت	....
ہل چلائیں	نظم	....
ہاتھوں کا ترانہ	نظم	....
یہ وقت کی آواز ہے	نظم/گیت	....
آپ کی فرمائش	نظم/غزل	....

* افسانہ نگاروں کی فہرست پورا کیجیے۔

کابلی والا	....
کھجری کے سائے میں	....
سوا سیر گیہوں	....
انڈا ہے یا دانہ	....

* کرداروں کی فہرست پورا کیجیے۔

محنت رنگ لائی	آپ بیتی	....
کابلی والا	کہانی/افسانہ	....
یاد آرہی ہے	بیانیہ	....
کھجری کے سائے میں	کہانی/افسانہ	....
مٹی کی سوندھی خوشبو	گفتگو	....
سواسیر گیہوں	کہانی/افسانہ	....
عقلمند مچھیرا	ڈراما	....
انڈا ہے یادانہ	کہانی/افسانہ	....

سوالات کا نمونہ

* قوسین سے مناسب لفظ چن کر خانہ پُر کیجیے۔

(ساجن، رحمت، ڈراما، نظم، راجا، دادامیاں)

عقلمند مچھیرا	بادشاہ سلامت	....
ہاتھوں کا ترانہ	....	علی سردار جعفری
محنت رنگ لائی	آپ بیتی	....
....	رحمت	ربیندر ناتھ ٹیگور

اس قسم کے اور بھی سوالات تیار کر کے بچّوں کو دینے کے لیے اساتذے کی کوشش ضروری ہے۔

نمونہ 6

موضوع کے مطابق شعر چن کر لکھنے کے سوالات:

* نیچے دیے اشعار غور سے پڑھیے اور غزل کا شعر چن کر لکھیے۔

a. لاکھ فوجیں لے کے آئیں امن کا دشمن کوئی

رُک نہیں سکتا ہماری ایکتا کے سامنے

b. دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں

روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

c. جو اہلِ فضل عالم و فاضل کہاتے ہیں

مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں

جواب: دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں

روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

اسی طرح بچّوں کو موضوع سے تعلق رکھتے ہوئے ہر نظم کے اشعار سمجھانے کی کوشش کریں۔ اس سرگرمی کے ذریعہ بچے دو اسکور حاصل کر سکتے ہیں۔ اس قسم کے زیادہ سے زیادہ سوالات تیار کر کے بچّوں کو دیں اور بچّوں سے مشق کرائیں۔

نمونہ 7

* صحیح جملہ کون سا ہے؟ چن کر لکھیے۔

a. ساجن شہر کے ایک کالج میں پڑھ رہے ہو۔

b. ساجن شہر کے ایک کالج میں پڑھ رہے ہیں۔

c. ساجن شہر کے ایک کالج میں پڑھ رہا ہے۔

d. ساجن شہر کے ایک کالج میں پڑھ رہی ہے۔

جواب: ساجن شہر کے ایک کالج میں پڑھ رہا ہے۔

a. میں اردو پڑھتا ہے۔

b. میں اردو پڑھتے ہیں۔

c. میں اردو پڑھتے ہو۔

d. میں اردو پڑھتا ہوں۔

جواب: میں اردو پڑھتا ہوں۔

a. ظفر علی آہستہ آہستہ چل رہی ہے۔

b. ظفر علی آہستہ آہستہ چل رہا ہے۔

c. ظفر علی آہستہ آہستہ چل رہے ہو۔

d. ظفر علی آہستہ آہستہ چل رہے ہیں۔

جواب: ظفر علی آہستہ آہستہ چل رہا ہے۔

نمونہ 8

*　عبارت غور سے پڑھیے اور خالی جگہوں کو مناسب حروف کی مدد سے پُر کیجیے۔

(میں، سے، کے لیے، کی)

یہ لوگ اپنی محنت آسان کرنے.......... نہایت میٹھی آواز......... کچھ گاتے ہیں اور ان........ آواز کھلے میدان میں گونج گونج کر ایک نئی کیفیت پیدا کرتی جاتی ہے۔ نہ محنت انھیں تھکاتی ہے، نہ مشقت انھیں ماندہ کرتی ہے۔ نہ دھوپ...... پریشان ہوتے ہیں، نہ کام سے اُکتاتے ہیں۔

اس قسم کی سرگرمیاں بچّوں کے سامنے لائیں اور ان کو حل کرنے کا موقع دیں۔ اس سلسلے میں بچّوں کو حروفِ ربط، حروفِ عطف، حروفِ علّت وغیروں سے آگاہ کرائیں۔ ان کے صحیح استعمال پر بھی معلومات دیں۔

نمونہ 9

عبارت پڑھ کر سوالات تیار کرنے کا سوال بھی قابلِ فراموش نہیں ہے۔ اس سلسلے میں بچّوں کو استفہامیہ الفاظ اور ان کے صحیح استعمال کے بارے میں کافی جانکاری دیں۔

استفہامیہ الفاظ اور ان کے استعمال پر غور کرنے کے اجزاء

- کیا، کون سا (چیزوں اور واقعوں کے بدلے)
- کون (شخصوں کے بدلے)
- کہاں (جگہوں کے بدلے)
- کب (وقت اور زمانے کے بدلے)
- کتنا (تعداد کے بدلے)
- کیسا (حالات کے بدلے)
- کیوں (وجوہات کے بدلے)
- ....

مثال کے طور پر چند سوالات بنانے کے طریقے بچّوں کو سمجھائیں۔اس کے لیے چند جملے یہاں درج کریں گے۔ان جملوں پر غور کریں اور ہر ایک استفہامیہ لفظ کے استعمال پر بھی غور کریں۔

* ”پھول والوں کی سیر ایک میلہ ہے۔یہ دہلی کا سب سے مشہور میلہ ہے۔ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب اور ہندو مسلم بھائی چارگی کا یہ اعلیٰ نمونہ ہے۔اس میلے کی ابتدا تقریباً ڈھائی سو سال پہلے مغل بادشاہوں کے زمانے میں ہوئی تھی۔ایک مغل شہزادے کو انگریزوں نے قتل کے الزام میں گرفتار کر کے الہ آباد میں قید کر دیا۔بے چارہ بادشاہ کچھ بھی نہ کر سکا۔“

اس عبارت سے ایک ایک جملہ لیں اور مناسب سوال تیار کرنے کا مشق کرائیں۔

- پھول والوں کی سیر ایک میلہ ہے۔

پھول والوں کی سیر کیا ہے؟

- یہ دہلی کا سب سے مشہور میلہ ہے۔

دہلی کا سب سے مشہور میلہ کونسا ہے؟

- پھول والوں کی سیر ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب اور ہندو مسلم بھائی چارگی کا اعلی نمونہ ہے۔

پھول والوں کی سیر کہاں کی گنگا جمنی تہذیب اور ہندو مسلم بھائی چارگی کا اعلی نمونہ ہے؟

- پھول والوں کی سیر کی ابتدا تقریباً ڈھائی سو سال پہلے مغل بادشاہوں کے زمانے میں ہوئی تھی۔

پھول والوں کی سیر کی ابتدا کب ہوئی تھی؟

- پھول والوں کی سیر کی ابتدا تقریباً ڈھائی سو سال پہلے ہوئی تھی۔

پھول والوں کی سیر کی ابتدا تقریباً کتنے سال پہلے ہوئی تھی؟

- مغل شہزادے کو انگریزوں نے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا

مغل شہزادے کو انگریزوں نے کیوں گرفتار کر لیا؟

استفہامیہ الفاظ کے صحیح استعمال پر مزید جانکاری کے لیے آپ لوگ بچّوں کو زیادہ سے زیادہ مشق دیں اور ان کے شکوک دور کرنے کی کوشش کریں۔ جس کی وجہ سے بچّے آسانی سے سوالات تیار کر سکیں۔

نمونہ 10

سوانحی نوٹ تیار کرنے کا سوال بہت اہم ہے۔درسی کتاب میں گیارہ شخصیات کے چھوٹا سا سوانحی نوٹ دیے گئے ہیں۔ان پر مبنی معلومات سوال میں آتی ہیں۔ان معلومات کو مناسب جملے کے ساخت میں اور ترتیب کے ساتھ لکھنے سے ایک سوانحی نوٹ تیار ہوتا ہے۔

اس قسم کا سوال چار اسکور والا ہے۔یہ تو بہت اہم بھی ہے کہ اعلی معیار کے بچّےاور نیچے معیار کے بچّے بھی اس سوال کا جواب اپنی قابلیت کے مطابق تیار کر سکتے ہیں۔نیچے معیار والے بچّوں کے لیے اس قسم کے سوالات کو ہم جائزہ کریں۔ مثال کے طور پر منشی پریم چند کے بارے میں معلومات دی جارہی ہیں۔ ان معلومات کو ہم کیسے سوانحی نوٹ کی شکل میں تبدیل کریں۔ذرا غور کریں تو یہ کام بہت آسان ہوتا ہے۔

منشی پریم چند	:	مشہور افسانہ نگار اور ناول نگار
اصل نام	:	دھنپت رائے
پیدائش	:	۳۱/جولائی ۱۸۸۰ء لمہی گاؤں میں
مشہور افسانے	:	کفن، دو بیل، منتر، سوا سیر گیہوں وغیرہ
مشہور ناول	:	گؤدان، میدانِ عمل، نرملا، غبن وغیرہ
انتقال	:	۱۹۳۶ء کو بنارس میں

جواب:

منشی پریم چند اردو اور ہندی کا مشہور افسانہ نگار اور ناول نگار تھے۔ان کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔ان کی پیدائش ۳۱/جولائی ۱۸۸۰ء لمہی گاؤں میں ہوئی۔ کفن، دو بیل، منتر، سوا سیر گیہوں وغیرہ ان کے مشہور افسانے ہیں۔ گؤدان، میدانِ عمل، نرملا، غبن وغیرہ ان کے مشہور ناول ہیں۔ان کا انتقال ۱۹۳۶ء کو بنارس میں ہوا تھا۔

اس طرح آپ لوگ ہر ایک سوانحی نوٹ کی معلومات بچّوں کو دیں اور ہر ایک بات کو ایک ایک جملہ بنا کر لکھنے میں بچّوں کی مدد کریں۔ نیچے چند معلومات دیتے ہیں۔ان کی مدد سے سوانحی نوٹ تیار کرنے کے تجربات بچّوں کو دیں۔

*

نظیر اکبر آبادی	:	نظم گو شاعر۔ عوامی شاعر۔نیچرل شاعری کا امام
اصل نام	:	ولی محمد
پیدائش	:	۱۷۴۰ء کو دہلی میں
مشہور نظمیں	:	برسات، ہولی، دیوالی، آدمی نامہ، روٹی نامہ، بنجارہ نامہ وغیرہ
انتقال	:	۱۸۳۰ء کو

*

عبدالحلیم شرر	:	مشہور مضمون نگار اور ناول نگار
خصوصی شہرت	:	ناول نگاری میں
پیدائش	:	۱۸۶۰ء کو لکھنؤ میں
مشہور ناول	:	ایام عرب، ملک العزیز ورجینیا،
		فردوس برین وغیرہ
انتقال	:	۱۹۲۶ء کو

*

لیوٹالسٹائے	:	روس کا مشہور ادیب
پیدائش	:	۱۸۲۸ء کو روس کے ایک دولت مند گھرانے میں
زندگی	:	غریب آدمی کی طرح
مشہور ناول	:	جنگ اور امن، انّا کرینینا وغیرہ
انتقال	:	۱۹۱۰ء کو

نمونہ 11

یہاں خطوط نویسی یا مکتوب نگاری کا ذکر کریں گے۔ دنیا میں مکتوب نگاری کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے، جتنی خود تحریر کی تاریخ۔ ہم ایک شخص سے کوئی بات کہنا چاہیں اور وہ ہمارے سامنے موجود نہ ہو تو اپنی بات اور گفتگو اسے لکھ بھیجنا مکتوب نگاری کہلائے گا۔

بابائے اردو مولوی عبدالحق لکھتے ہیں:

"خط دلی خیالات و جذبات کا روزنامچہ اور اسرارِ حیات کا صحیفہ ہے۔"

مکتوب نگاری ادب کی ایک قدیم صنف ہے، مگر یہ ادبی شان اور مقام و مرتبہ کی حامل کب ہوتی ہے۔ اس بارے میں ڈاکٹر سید عبداللہ کا خیال ہے:

"خطوط نگاری خود ادب نہیں مگر جب اس کو خاص ماحول، خاص مزاج، خاص استعداد، ایک خاص گھڑی اور خاص ساعت میسّر آجائے تو یہ ادب بن سکتی ہے۔"

مکتوب نگاری دو انسانوں کے مابین تعلقات کی ترجمانی کرنے والی ایک ایسی صنفِ نثر ہے، جس میں غیر افسانوی انداز میں خیالات کی ترسیل ہوتی ہے اور حقیقت حال کا بیان ہوتا ہے۔ ماضی میں جو لوگ فاصلوں پر رہتے تھے، تبادلۂ خیالات اور خیر و خیریت جاننے کے لیے بے چین رہتے تھے، ان لوگوں کی آپسی تبادلۂ خیال کا ایک ہی ذریعہ "خط" تھا۔

اردو ادب میں خطوط نویسی کا دامن بہت وسیع ہے۔ اردو میں مکتوب نگاری کا رواج فورٹ ولیم کالج کے قیام سے بھی بہت پہلے سے تھا۔ اردو مکتوبات نگاری کو مرزا غالب کی مکتوب نگاری سے اہمیت حاصل ہوئی۔ غالب اردو کے سب سے بڑے مکتوب نگار ہیں۔ غالب نے خط کو آدھی ملاقات قرار دیا اور مراسلے کو مالمہ بنا دیا۔ وہ شاعری میں جس قدر مشکل پسند تھے مکتوب میں اتنے ہی سادہ اور سہل نگار تھے۔ غالب کے بعد مکتوب نگاری کو بڑی اہمیت حاصل ہوئی، جس سے مکتوب نگاری اردو نثر کی ایک باضابطہ صنف سمجھا جانے لگی۔

خط لکھتے وقت چند ضروری اجزاء کا خیال رکھنا ہوگا۔ اس پر چرچا کریں گے۔ ہمارے بچّوں کے امتحان میں چار اسکور والا سوال خط لکھنے کے لیے آتا ہے۔ خط میں استعمال ہونے والے ضروری اجزء حسبِ زیل ہیں۔

- جگہ اور تاریخ
- القاب و آداب
- نفسِ مضمون/موضوع/پیغام
- خاتمہ

ایک خط میں اتنے اجزاء کا ہونا لازم ہے۔ ابھی ہم ایک ایک کر کے سمجھائیں۔

جگہ اور تاریخ: خط کے اوپر دائیں طرف پہلے جگہ کا نام لکھیں۔ جہاں سے ہم خط لکھ کر بھیجتے ہیں اس جگہ کا نام۔ پھر اس کے نیچے جس تاریخ کو ہم خط لکھتے ہیں، وہ تاریخ بھی لکھیں۔ تاریخ میں دن، مہینہ اور سال درج کریں۔

القاب و آداب : جس کے نام ہم خط لکھتے ہیں، اس کو مخاطب کرنے کے لیے مناسب القاب اور آداب کے الفاظ تاریخ کے نیچے ذرا بائیں ہٹ کر لکھیں۔ جس سے مکتوب الیہ اور مکتوب نگار کا تعلق معلوم ہو جائیں۔

نفسِ مضمون : خط میں نفسِ مضمون بہت اہم ہے۔ مکتوب نگار، مکتوب الیہ سے جو باتین کہنا چاہتا ہے، وہ یہاں درج کی جاتی ہیں۔

خاتمہ : خط کے آخر میں مکتوب نگار کا نام اور دستخط بائیں طرف لکھے جاتے ہیں۔

ان امور کا خیال رکھتے ہوئے موضوع پر مبنی خط تیار کریں۔ ہماری درسی کتاب میں ایک سبق کے طور پر "خط" نہیں آیا ہے۔ پھر بھی امتحان میں خط کا سوال آنے کے لیے بڑا امکان ہوتا ہے۔ خطوط تیار کرنے کے لائق مختلف النوع مواقع درسی کتاب میں موجود ہیں۔ آپ لوگ ایسے مواقع ڈھونڈ نکالیں اور بچّوں کو خطوط تیار کرنے کے تجربات مہیا کریں۔ مثال کے طور پر دو تین سر گرمیاں یہاں ملاحظہ ہیں:

* انجلی کو اپنے دادا جان کے گاؤں کے نظارے دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ گاؤں کی ساری باتیں بتاتے ہوئے رات کو اپنی سہیلی یاسمین کے نام خط لکھنے بیٹھی۔ یاسمین کے نام انجلی کا خط تیار کیجیے۔

جواب:

کالی کٹ
۱۰/ستمبر ۲۰۱۹ء

پیاری دوست یاسمین، آداب!

میری اُمید ہے کہ تم اور گھر والے خیریت سے ہوں گے! میں یہاں بہت خوش ہوں۔ کالی کٹ بہت اچھا مقام ہے۔ یہاں شہر کے قریب ایک خوب صورت گاؤں میں میرے دادا جان رہتے ہیں۔ ان کا یہ گاؤں جنّت نما لگتا ہے۔ یہاں کے اکثر لوگ کھیتی باڑی کر رہے ہیں۔ گاؤں کی ٹھنڈی فضا، صاف سُتھری آب و ہوا کلکتے میں کہیں نہیں ملیں گی۔ باقی سب باتیں میں واپس آ کر بتاؤں۔

تمھاری پیاری سہیلی
انجلی

اسی طرح بہت سارے مواقع ہماری درسی کتاب سے خط لکھنے کے لیے ملیں گے۔ 'محنت رنگ لائی'، 'کابلی والا'، 'مٹی کی سوندھی خوشبو'، 'دلّی چلیں' وغیرہ اسباق میں خطوط کے امکانات میسّر ہیں۔ چند مثال حسبِ ذیل ہیں:

* آئی اے ایس امتحان میں پاس ہونے کی خبر پا کر ساجن کے نام اس کا دوست اجمل ایک خط لکھتا ہے۔ اجمل نے ساجن کو مبارک باد دیتے ہوئے خط میں کیا کیا لکھا ہوگا؟ خط تیار کیجیے۔

* ہندوستان سے چلے جانے کے بعد رحمت نے منّی کے نام خط لکھتا ہے۔ خط میں رحمت نے کیا کیا لکھا ہوگا؟ منّی کے نام رحمت کا خط تیار کیجیے۔

* یومِ جمہوریہ کے شاندار پریڈ کے لیے دلّی پہنچ کر رینا پرکاش نے اپنے ابّا جان کے نام خط لکھا۔ خط میں اس نے کیا کیا لکھا ہوگا؟ رینا پرکاش کا خط تیار کیجیے۔

نمونہ 12

شعر کا مفہوم لکھنے کی سر گرمی بہت اہم ہے۔ مفہوم لکھتے وقت کچھ امور کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

- شاعر کا نام
- نظم کا نام
- نظم کا موضوع اور اہم پیغام
- شعر کا مطلب

مثال کے طور پر ایک شعر کا مفہوم لکھنے کے طریقے پر خیال رکھیں۔

* بھوکا تمام رات سُلاتی ہے مفلسی ؎ پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی

جواب لکھنے کا طریقہ: اس شعر کا مفہوم لکھنے کے لیے حسبِ ذیل چار سوالات کا جواب کریں۔

- ➢ یہ شعر کس کا لکھا ہوا ہے؟
- ➢ یہ شعر کس نظم سے لیا گیا ہے؟
- ➢ نظم کا موضوع کیا ہے؟
- ➢ شعر میں شاعر کیا کیا بتا رہے ہیں؟

جواب:

یہ شعر اردو کا مشہور عوامی شاعر نظیر اکبر آبادی کا لکھا ہوا ہے۔ ان کی مشہور نظم 'مفلسی' سے لیا گیا یہ شعر بہت اچھا ہے۔ اس نظم میں شاعر آدمی کی زندگی میں مفلسی کے ظلم و ستم کے بارے میں ذکر کر رہے ہیں۔

شاعر اس شعر میں مفلس لوگوں کے حالات کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ مفلسی کی وجہ سے رات دن مفلس لوگ پیاسا اور بھوکا رہنا پڑتے ہیں۔ ان کی زندگی سے کبھی پیاس اور بھوک دور نہیں جانے والے ہیں۔

- پیارے دوستو، آپ اور بھی زیادہ اشعار اس طریقے سے بچّوں کو دیں اور ان کو اشعار کا مفہوم تیار کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

نمونہ 13

یہاں کرداروں پر نوٹ لکھنے کے بارے میں چرچا کریں۔ اس سرگرمی کے لیے پہلے ہم ہر ایک کہانی اور ڈراما کے کرداروں کی فہرست تیار کریں۔ پھر ہر ایک کردار کی خصوصیات اور مزاج کو ڈھونڈ نکالیں۔ یہ کام اچھا ہوا تو کرداروں پر نوٹ لکھنا مشکل کام نہیں ہوگا۔

ایک مثال دیکھیں:

* افسانہ ’کابلی والا‘ کا اہم کردار رحمت کے بارے میں نوٹ لکھنا۔

معلومات کی فراہمی:- کابل کا رہنے والا، بنجارہ آدمی، کُرتا والا، پگڑی والا، لمبے ڈیل ڈول کا آدمی، خشک میوے بیچنے والا.............

جواب:

رحمت افسانہ ’کابلی والا‘ کا اہم کردار ہے۔ وہ کابل کا رہنے والا آدمی ہے۔ وہ موٹے موٹے کپڑ کا ڈھیلا ڈھالا کُرتا پہنے، پگڑی باندھے، لمبے ڈیل ڈول کا ایک آدمی ہے۔ وہ گھر گھر گھوم کر خشک میوے بیچنے والا ایک بنجارہ آدمی ہے۔...................

■ اس طرح باقی اہم کرداروں پر معلومات فراہم کرنے کا موقع بچّوں کو دیں اور اسی طریقے سے بچّوں سے کرداروں پر نوٹ تیار کرائیں۔

اساتذہ کے لیے چند مزید ہدایات

- ان سرگرمیوں کی تکمیل کے لیے آپ کو جتنا وقت چاہیں بچّوں کو آگے لانے کے لیے اسی کی سہولتیں مہیا کریں۔
- اردو پڑھنے والے بچّوں کی ترقی و ترویج کے لیے ہم اردو پڑھانے والے اساتذۂ کرام ضرور کوشش کریں۔
- یہ موڈیول کی تکمیل میں کلاس کے اونچی معیار والے بچّوں کی مدد لے سکتے ہیں۔
- یہ موڈیول کوئی آخری چیز نہیں ہے۔ آپ بھی اس موڈیول میں کافی اضافہ کر سکتے ہیں۔
- سارے بچّوں کی روشن کامیابی کی دعاؤں کے ساتھ ہم یہ موڈیول کی تکمیل کریں۔

شکریہ، خدا حافظ !